

سوال

نیکی روئے تھی

جواب

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ضمنی مسلک سے تعلق رکھتا تھا اب الحمد للہ میں اہل حدیث ہو گیا ہوں۔ میرا سوال رفع الیدین کے بارے میں ہے۔ آپ اس کی حقیقت قرآن و سنت کی روشنی میں واضح کریں اور میرے لئے کوئی ایک ایسی کتاب تجویز کریں جس میں نماز اور اس سے متعلق مسائل موجود ہوں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

ح کے وقت، رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت اور رکعت پڑھنے کے وقت رفع الیدین کرنا سنت متواتر ہے۔ تقریباً وہ تمام کتب حدیث جن میں باب عنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہے۔ ان میں سیدنا عبداللہ بن عمر سے مروی ہے:

كان يرفعه يديه عن عنقه إذا فتح الصلاة، وإذا كبر فرفعه، وإذا رفع رأسه من الركوع، رفعه كما تكبأ، فقال: عن النبي ص، ربه تكبأ، وكان الرجل يكفئ في الركوع))

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کیلئے نکلیے تکبیر کھینکتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اپنے دونوں ہاتھ کو اسی طرح اٹھاتے اور سبح اللہ کہتے اور سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے تھے۔ (

ہ اس کے متعلق بے شمار احادیث ہیں اور ائمہ محدثین نے اس مسئلہ کو متواتر احادیث میں شمار کیا ہے ملاحظہ ہو:

بار التناثر من الأحاديث المتواترة"

اور شروع سے لے کر آج تک اہل حدیث کی یہ عمارت رہی ہے جیسا کہ امام ابو احمد الحاکم محمد بن محمد بن اسماعیل نے اپنی کتاب شمار اصحاب الحدیث میں ص ۴۷ "رفع الیدین کا باب باندھ کر بتایا ہے۔ اسی طرح امام حاکم، امام بخاری رحمہ اللہ کے ساتھیوں کے بارے میں فرماتے ہیں:

لمرون شمار اہل الحدیث من أفراد الإقامة ورفع الیڈین فی الصلوات وغیر ذلک"

"امام بخاری رحمہ اللہ کے ساتھ اہل حدیث کے شمار (علامتیں) اکبری اقامت اور رفع الیدین وغیرہ کا علی الاعلان اظہار کرتے تھے۔" (سیر العلام النبویہ ۱۲/۳۶۵)

بالتفصیل الراجح فی آن احادیث و رفع الیدین علی من یلتزم طاعة محمد المنان نوری پوری حفظہ اللہ کتاب "مسئلہ رفع الیدین۔" تحریری مناظرہ "وغیرہ ملاحظہ کریں۔ یا ماہر کے عام فہم مسائل کیلئے صلوة الرسول (مخرج) حکیم صادق سیالکوٹی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز مولانا اسماعیل سبلی ملاحظہ کریں۔ ان شاء اللہ خدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1

محدث فتویٰ